

باقبال و نسق فائق گردیدہ ہر چند علمای عصر مثل مخدوم محمد معین وغیرہ در مخالفت میزد اما در تقویت دین سنت و جماعت و احیای سنن نادرہ زمان بود کارہای قوی کہ موجب پشتی بین مبین باشد در زانش لبعی جستہ شد با نخلح میرسید بر مشرکین و معاندین عملش خوب جریانی داشت بزانش صد ہا مردم از گروہ زمین بشارت ایمان رسیدند و با سلاطین وقت مثل نادر شاہ و احمد شاہ راہ رسل رسائل مفتوح داشتہ احکام تقویت دین با استدعائش حسب دلخواہ میرسید و حسن نفاذی یافتند با کجملہ ذاتش از مغنمات بود در ہر علوم تصانیف کثیرہ دارد

بسال ہزار و صد و ہفتاد و چہار ہجری جہان فانی را پدید آورد فرمود

مولوی یار علی لکھنوی ابن شیخ حسین علی ولد شیخ مجیب الدین خلف شیخ غلام قادر از شیوخ لکھنوکہ بہ بجنوریان شہرت دارند وی بغایت ذہین و زکی فارغ التحصیل بود بکار تصحیح کتب در مطابع لکھنؤ امتیازی وافر داشت نسخہ گہ منظوم کہ اسم تاریخی است در بیان خواص ابواب صرفیہ و دیگر رسائل از تالیف اوست در سال شصت و چہارم صدی سنہ ۱۱۶۰ ہجری جامع الاوراق بخدش رسیدہ رسالہ فوائد جلالیہ منظومہ خود پیش کرد مستحسن اوقات او

حرف الیاء التختانیہ

سید یاسین گجراتی از بنی اعمام سید شاہ میر اکثر کتب متداولہ در گجرات بخدمت میان وجیبہ الدین خواندہ مریدشان گشت و بزبانت حج اسلام مشرف گردید و علم حدیث در انجا حاصل کرد و اجازت یافت و باز گشتہ بہندوستان آمد و چند گاہ در لاہور ماندہ پس بسہر ہند در لباس شہت گذرانیدہ خادمان کبود پوش خود را ترویجیت میکرد و باز بجانب بنگالہ رفتہ مولانا یعقوب شافعی سنجری جامع معقول و منقول صاحب تصانیف بود از ولایت سنجہ پراہ الف خان سنجہ در نروالہ گجرات تشریف آوردہ متوطن شد تفصیل این اجمال آنکہ چون سلطان سنجہ الف خان سنجہ را با ہفتاد ہزار سوار و پیادہ برای تسخیر پٹن نروالہ در زمان حکومت راجہ بیردہول با گھیلہ فرستاد و تادمت پنج سال و یازدہ ماہ مقابلہ و محاصرہ با او ماند الف خان درین مدت مقابل قلعہ ارک مسجد سنگین ساخت ہنوز کار با تمام نہ رسیدہ بود کہ خبر وفات سلطان سنجہ رسید الف خان از راجہ مبلغا گرفتہ بولایت خویش مراجعت نمود

مولانا یعقوب کہ ہمراہ الف خان تشریف آوردہ بودند ہمیشہ درین مسجد درس سے فرمودند
الف خان وقت رخصت وہ ہزار تنگہ بخدمت مولانا گذرانید و این مسجد فیض و رسال
ششصد و پنجاہ و پنج ہجری بمابہ ذیقعدہ اتمام یافت

مولانا یعقوب پٹنی بن خواجگی علوی مرید و خلیفہ قاضی زین الدین دولت آبادی حشتی
بود کسب علوم ظاہر و باطن نموده و از برکت شیخ جب فیض حاصل کردہ بتاریخ سیزدہم
جمادی الثانی سال ہشتصد ہجری رحلت فرمود۔

قاضی یعقوب مانک پوری خوشتر قاضی فضیلت علم فقہ و اصول فقہ را خوب میدانت
خوش طبع و شگفتہ بود اشعار عربی در بجز ہندی میگفت کہ خالی از لفظ کہ نبود در عہد محمد اکبر بادشاہ
قاضی القضاة ہند بود بعدہ علی سبیل التتمیز مل بمنصب قضای بنگالہ مامور شدہ در مخالفت
با معصوم کابلی شریک بودہ بدین وجہ اورا از بنگالہ طلبیدہ حکم جس قلعہ گوالیار صادر شد
در اثنای راہ گوالیار فوت گردید۔

شیخ یعقوب صرفی تخلص کشمیری خلف شیخ حسن گنای عالمی از اکابر کشمیر بود در سن
نصد و ہفتاد و ہشت ہجری ولادت یافتہ در حدیث سن آثار فطانت و تیز فہمی و بزرگی از
پیشانی او ظاہر بود در ہفت سالگی فضیلت حفظ قرآن مجید در یافتہ علوم متعارفہ بخدمت
مولانا محمد شاہ آلی تلمیذ مولانا عبدالرحمن جامی و نیز بخدمت ملا نصیر کتساب نموده و بزیارت
حرمین شریفین شرف اندوز شدہ از شیخ حسین خوارزمی تعلیم باطن و سند حدیث از شیخ
ابن حجر علی گرفتہ و در لباس شیخت سفر با کردہ و اکثری از عظامی مشائخ عرب و عجم را ملازمت
نمودہ فوائد کثیر اندوختہ رخصت ارشاد و ہدایت یافت مریدان وی بسیار بودند شبہ شبہ
دوازدهم ذیقعدہ سال یکہزار و سہ ہجری رحلت فرمود تصانیفہ تفسیر قرآن مجید نا تمام۔
سلک الاخیار۔ مثنوی و امق و عذرا۔ مثنوی لیلی مجنون۔ مفاتیح النبوت۔ مقامات مرشد۔
این ہر پنج کتب مقابل خمسہ مولانا جامی گفتہ۔ مناسک حج۔ شرح صحیح بخاری۔ حاشیہ توضیح
تلویح۔ حاشیہ رواج۔ حاشیہ رباعیات۔ رسالہ افکار و غیرہا
مرفتی یعقوب علی ساکن راجستری ابن مولوی فضل علی خان در سن دوازده

صد و ہفت ہجری متولد شدہ بخدمت قاضی ارتضاعلی خان و مولوی تراب علی خیر آبادی علوم معقول و منقول اخذ کردہ چندی بعدہ افتا از سرکار انگلشیہ نامور ہو و بعدہ ترک ملازمت نمودہ بشہر راجندری محروسہ مدراس متوطن شدہ بافادہ طلبہ علوم می پرداخت اکثری از طلبہ مدراس بفیوض وی مستفیض شدند بستم رمضان سن دوازده صد و ہشتاد و سہ ہجری قات یافتہ ببلدہ راجندری مدفون گردید۔

شیخ یوسف دہلوی خلیفہ شیخ نصیر الدین محمود چراغ دہلی عالم ربانی و ماہر حدیث و تفسیر قرآنی بود کتابہ موسوم بہ تحفۃ التصایح مشتمل بر احکام فرائض سنن و آداب نظم کردہ کہ حرف بروی اورای مہملہ است بسال ہفتصد و ہفتاد و چہار ہجری وفات یافتہ غریب رحمت گشت **سید یوسف ملتانی** ابن سید جمال حسینی جامع معقول و منقول شاگرد مولانا جلال الدین رومی یکی از اجداد وی از مشہد بلتان آمدہ متوطن شدوی در عہد سلطان فیروز بلباس پاشا از ملتان بدہلی قدم آوردہ سلطان مذکور قابلیت و استعداد او ملاحظہ کردہ ویرا مدرس مدرسہ خود کہ بر حوض تعمیر کردہ بود مقرر ساخت وی تا چند سال بر مسند درس و افادہ ممکن بودہ عوام و خواص را مستفید گردانید و بر لب الالباب فی علم الاعراب مصنفہ قاضی ناصر الدین بیضاوی کہ تفسیری است بس متین در نحو شرحی بسیط بنام یوسفی نوشتہ و توجیہ الکلام شرح سنار در علم اصول ہم از تصانیف ویست بسال ہفتصد و نود ہجری وفات یافتہ بر حوض مذکور مدفون گشت

شیخ یوسف بدہ ایرچی آبای کرام وی از خوارزم بوساطت بعض حوادث روزگار بمالک ہند و سنان آمدہ در خطہ ایرج متوطن شدند وی شاگرد و مرید و خلیفہ خواجہ اختیار الدین است و از خدمت سید جلال بخاری و شیخ بابوقال نیز بہ نعمت خلافت و اجازت مشرف گشتہ وی تالیفات اینفہ مثل ترتیبہ منہارج العابدین مؤلفہ غزالی و اشعار نیز دارد صاحب تالیخ تجزی کہ از مریدان اوست می نویسد کہ روزی در خانقاہ خود سماع می کرد ہمہ ران حالت جان بحق تسلیم نمود این واقعہ در سن ہشتصد و سی و چہار ہجری بو قورغ پورستانہ در صحن خانقاہ خود مدفون گشت سلطان علاء الدین منندی گنبدی عالی بر مرقد سخی

تعمیر کردہ رحمۃ اللہ علیہ

مفتی یوسف چچک کشمیری و نقاہت بی ہمتا بود کہ ملا فاضل و ملا عبد الرزاق کشمیری
بکمال دے مقرر بودند و اکثر بخدمت خواجہ محمود کشمیری حاضر آئندہ و قایق فقہ و تفسیر حل می کرد

خاتمة الكتاب

در اسمائے کتب ماخذ کتاب ہذا و اسمای معاونین شکر امد سچیم و احوال مؤلف

الکتب المأخوذ

سجۃ المرجان فی آثار ہندوستان مصنفہ حسان الہند سید غلام علی آزاد بلگرامی منتخب التواریخ
ملا عبد القادر بدایونی اخبار الاخیار شیخ عبد الحق محدث دہلوی تاریخ جدید لیبہ منشی خادم علی سندیل
مفتاح التواریخ مسٹر بیل انگریز حدیقہ الاقالیم الشہار عثمانی بلگرامی طبقات اکبری ملا نظام الدین
احمد ہروی تاریخ فرشتہ محمد قاسم ہندو شاہ خزانہ عامرہ غلام علی آزاد بلگرامی طرب الایمان فی
تراجم الافاضل مولوی عبدالحی لکھنوی الاغصان الاربعہ مولوی ولی اللہ لکھنوی آمد نامہ مولوی
فضل امام خیر آبادی خزینۃ الاصفیا مفتی غلام سرور لاہوری تاریخ الاولیا مولوی سید اشرف علی
عرب مفتی عبد الفتاح ساکن گلشن آباد ناسک سفینۃ الاولیا سلطان دارا شکوہ گورگانے
گنج کبیر مفتی غلام سرور لاہوری تاریخ فیروز شاہی خواجہ ضیاء الدین برنی مسودہ مولوی محمد اشرف
لکھنوی از کتب خانہ حافظ محمد شوکت علی رئیس سندیلہ آجندہ العلوم مولوی سید صدیق حسن خان
قنوجی بھوپالی تذکرۃ الکرام ابو الحسنات پہلواردی بجز خار مولوی وجیہ الدین لکھنوی تذکرۃ الاصفیا
شیخ رحمت اللہ عرف شیخ بری لکھنوی القول الجلی فی تذکرۃ المولوی سخاوت علی مؤلفہ مولوسے
محمد محفوظ ساکن بلیا حسرت العالم فی وفات مرجع العالم مؤلفہ مولوسے عبدالحی لکھنوی
کنز الہرکات لمولانا ابی الحسنات مؤلفہ مولوی حفیظ اللہ عظیم کہی سیر المتأخرین غلام حسین
طباطبائی حسنی حدائق الحنفیہ مولوی فقیر محمد جہلمی لاہوری واقعات کشمیر المعروف بتاریخ عظمی
مؤلفہ خواجہ محمد اعظم ابن خیر الزمان انوار الصفی مولوی حسین علی رودلوی آئینہ اودھ مؤلفہ
سید شاہ ابوالحسن بانک پوری ہدیہ مہدیہ مؤلفہ مولوی محمد زمان خان شاہ جہان پوری
نجوم السماء فی تراجم العلماء از اہل تشیع نمودار الکمال و مطارج الماد کیا مصنفہ مولوی آغا حسن خان

کا کوروی عماد السعادت البحر اللطیف فی ترجمہ العبد الضعیف مصنفہ شاہ ولی اللہ دہلوی
 القول الجلی بذکر آثار الولی مؤلف شیخ محمد عاشق بارہوی مرآت احمدی تاریخ گجرات محققہ الکریم تاریخ سنہ
 اسمای کرامی کسانیکہ صین تالیف کتاب بذریعہ جوہر اسلمات حقیر افادہ و اندازہ فرمودند شکر اللہ علیہ
 مولوی حافظ محمد شوکت علی رئیس اعظم قصبہ سندیلہ ضلع ہردوی - مفتی سید عبدالقتل حوت مولوی
 اشرف علی ساکن گلشن آباد ناسک - مولوی محمد ادریس نگری - مولوی شاہ عبدالقادر بن شاہ فضل رسول
 بدایوںے - مولوی محمد نعیم ابن مولانا عبدالحکیم فرنگی محلی - مولوی عبدالباقی فرنگی محلی مولوی
 محمد شبلی ابن مولانا سخاوت علی جونپوری - سید شاہ ابوالہرکات چشتی بہاری - مولوی حافظ
 عبدالکافی احمد آبادی - مولوی سید شاہ صدر الدین کاظمی کڑوی احمد آبادی - مولوی محمد فاروق
 عباسی چڑیا کوٹی - مولوی سید محمد عبدالحی ابن مولوی سید فخر الدین احمد ساکن تکیہ رای بریلی
 مولوی شاہ محمد عادل شاگرد جانشین مولانا محمد سلامت اللہ

احوال مولف

أَحِبُّ الصَّالِحِينَ وَ لَسْتُ مِنْهُمْ | لعل التذیر زقنی صلاحاً

فقیر حقیر چہ یارا کہ از صفت نعال ارباب علم تجاوز کردہ بہ پہلوی علما و فضلائین و خود را در حرکت
 مؤلفین و مصنفین برگزید لیکن باقتضای امانت ربک محدث تحریک قلم تولیدہ نگار لازم آمد
 پس مخفی مباد کہ مولف اوراق محمد عبدالشکور عرف رحمان علی تجاوز اللہ عنہ ذنب الخفی و الجلی بن حکیم
 الحکما حکیم شیر علی غفر اللہ لہ بروز جمعہ دوم ذیحجہ سال چہل و چہارم از صدی سیزدہم ہجرت
 از کتم عدم بعرضہ وجود قدم نہادہ و بکنار رفت والدہ غفران مآب پرورش یافتہ بعد رسم تسمیہ خوانی
 کہ معمول مسلمانان ہندوستان است قرآن مجید ناظرانہ خواندہ کتب ابتدائے فارسی
 آغاز کردہ تا نصاب ابوالنصر فراہی رسیدہ بود کہ سایہ پدری از سرش رفت حکیم احسان علی خان
 کہ ابراہران اعیانی کلان تر بودند بہ تربیت و تادیب من بہیکارہ آمادہ شدہ بفتح پور مقرر خود بودند
 در آنجا از ضروریات فارسی فاسخ گشتہ بخدمت مولانا محمد شکور محلی شہرے صدر الصدور
 ضلع فتحپور و مولانا ثابت علی بہکوی و مولوی سید حسین علی فتحپوری و مولانا عبداللہ زید پوری و
 مولانا شاہ محمد سلامت اللہ بدایونی کانپوری و مولانا قاری عبدالرحمن پانی پتی استفادہ

کتب و سیرہ منوہ تاریخ بجدیم بیچ الثانی سال دوازده صد و شصت و ہفت ہجری بدستگیری
 برادر کلان خود مولوی حکیم امان علی خان مرحوم ریاست ریوان رسید چون بدبلد با پور گھو راج سنگھ
 خلف الصدق و ولی عمدہ ہمارا تہہ بشناختہ سنگھ والی ریوان آدم معری الیہ مستفسر نام شدند
 عرض کردم عبد لشکور فرمودند این لفظ بزبان ما ثقیل می آید نام شمار عمان علی ہونان نام برادر
 شاہترست تسلیمات بجا آوردم ازان روز بہین نام مشہور شدم و درین ریاست بکار
 سفارت جی پور و منصرمی فوج تعینہ تا دیب باغیان کہ شاہراہ دکن راسد و ذکرہ بودند و
 پیشی دیوان ریاست و منظمی ریست و ڈپٹی مجسٹری و سول ججی و مجسٹری درجہ اول وقتاً فوقتاً
 مامور بودم در سال ہیزوہ صد و ہشتاد و چہار عیسوی ممبر کونسل ریاست با اختیارات سکرتری
 مقرر شدہ بہمان عمدہ ممتاز نام شانزدہم فروری سال ہیزوہ صد و ہشتاد و ہفت عیسوی تقریب
 حیوبلی قیصر ہند خطاب خان بہادر از بارگاہ گورنمنٹ ہند عطا شدہ میجر ڈی ڈبلیو کی بار صاحب
 بہادر پوٹیکل اجنٹ و سپرنٹنڈنٹ ریاست بمقام ریوان بتاریخ بست و دوم اپریل ۱۸۵۴
 دربار عام منعقد فرمودہ بعد خواندن اسپچ سند خطاب مہری گورنر جنرل بہادر ہند از طرف
 گورنمنٹ ہند و عصا کے نقرہ مع چوہدار و خلعت از ریاست بست خاص عنایت فرمودہ
 درین قبل بسال دوازده صد و ہفتاد و ہشت ہجری مسجدی بمقام ریوان از سنگ بنا کردم کہ
 مصارف آن از معائنہ مسجدی ظاہر است و یہ معافی دو اسے کہ از ریاست یافتہ بودم بنا بر صرف
 مسجد مذکور وقت کردم از آمدنی آن موضع بخواد موزن و پیش امام و صرفہ مرمت و جانا نماز
 و غیرہ متعلقہ مسجدی شود چند قطعات تواریخ بنای این مسجد کہ جناب مولانا ابوالخیر سعیدین الدین
 کاظمی منظوم شعرا کے لکھنؤ فرستادہ بودند بنا بر ملاحظہ ناظرین زیب ترقیمے یابند و ہونہ

قطعہ تاریخ

ہرستوںش ساق عرش کبریا یا ساق حور	جبنا مسجد کہ صحنش چون رخ خوراز لور
دورقم مسجد بنای قبلہ عبد لشکور	بہر تاریخ بنا لش نشی سنکر سیا

دیگر در عربی

سلس العبد مسجد الفرق	بخزاه الہیمن المطلق
----------------------	---------------------

اریخ الفکر ذاک مصراعاً | ذلک المسجد الحرام بحق

در صدر روزگار مسجدین آیه کریمہ کتبه است کہ ازان تاریخ بنائش می برآید لیعبود الله
مخلصین له الدين جنفا و اجازت بیعت و خلافت هر چهار خاندان بسلسله چشمیه صابریه از
حضرت مولائی و شیخی مولانا حافظ حاجی محمد حسین عمری محب اللہی آلہ آبادی یافتہ تالیفات خود
لاخط انظار اہل علم نمودن احکام موزہ و زنبیل است پیش خاقان بقول **ہ** نم چشم تسلیم
شرم دارم با کہ سوی چشمہ حیوان فرستم تا ہم آنچه از بضاعت مزجات با خود دارم سے نگارم

کتاب مطبوعہ

فوائد جلالیہ منظومہ فارسی در اصول نحو ہموزن و قافیہ ماتہ عامل مطبوعہ دہلی تحفہ مقبول در
فضائل رسول صلعم بزبان اردو مطبوعہ مطبع نظامی بطریقہ محسنہ در ابیات مولد و قیام بزبان
اردو مطبوعہ لکھنؤ آداب احمدی در بیان سنن زوائد عبارت اردو مطبوعہ بنارس بیاض اللہ
تاریخ امیران اندرونی دہر دنی ہند کہ از گورنمنٹ ہند سلامی التواب می یابند اردو مطبوعہ لکھنؤ
نخبۃ البحرین در بیان حفظ صحت مشتمل بر قواعد سلمہ اطباء یونان و ہندوستان اردو مطبوعہ لکھنؤ
انبیۃ الاسلام عبارت عربی در بیان انبیہ خمسہ اسلام بطور شرح حدیث نبی الاسلام علی خمس الحدیث
کہ بار الخلاۃ قسطنطنیہ مطبوع شدہ بحرین شریفین و بغداد و مصر و بصرہ و شام و تونس و غیرہ
تقسیم گشت طب رحمانی عبارت فارسی مشتمل بر محالجات قلیل الاجزا مطبوعہ اگرہ تحت
جسمانی عبارت اردو مشتمل بر بیان اصول سگانہ و خواص باکول و مشروب مطبوعہ نظامی
ہرہفت در بیان اشیای ہفتگانہ عبارت اردو مطبوعہ سیوان کفارة الذنوب و در بیان ادا
کفارة روزہ و نماز میت و طریق استقا و غیرہ مطبوعہ اگرہ و بحالہ نافعہ متضمن باقوال نصیحت آمیز
بعبارت اردو مطبوعہ دہلی تحفہ خان بہادر در بیان کوشی نامہ قوم بگیل مطبوعہ آلہ آباد

کتاب غیر مطبوعہ

فیۃ اللبیب فیما یسرہ الادیب تترغوی - دریائے لطافت و ظرافت اردو آفتاب
حکمت اقوال حکمای سلف اردو - تواریخ بگیل کھنڈ اردو

کتاب زیر تالیف اللہ تمہا

تاریخ التواریخ - میزان الموازین - جغرافیہ عرب - تعلیم رحمانی - مدیم الاطبا

تکملہ الکتاب

آنگاہ جلوہ ظهور پذیرد کہ تراجم کامل اعیان افاضل ذیل بجز تحریر و رأیت اسمای شریفہ انہا بجعی دیگر کہ بعد ازین قدم برزدر ساحت وجود ہند حوالہ نمودہ سے آید تا کسی موافق بہ تکمیل آن گردد و باند التوفیق و بیدہ ازمتہ تحقیق = قاضی ابراہیم سندی ساکن در بیلہ مضاف سوسنان ملک سندھ اکابر علماء بود = قاضی ابراہیم ٹھٹوی زبیرہ مخدوم فیروز جامع کمالات صور سے معنوی برآمدہ در عمد شاہجہان بادشاہ افغانی شاہجہان آباد و قضاے عسکر داشت میر ابو بقا صاحب تصانیف کثیرہ معاصر نصیر الدین محمد ہمایون شاہ = ابو جعفر عمر لاہوری ابن اسحاق لاہوری بفضل و دانش طاق و در زہد و تقوی شہرہ آفاق بود = مولوی ابوالحسن ساکن کاندہلہ = ملا ابوالحسن کشمیری معروف بشاہم بابا معاصر شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ بود = قاضی ابوالخیر بھکری = محمد ابوالخیر ٹھٹوی در فتاوی عالمگیری شریک استباط مسائل بود = قاضی ابوسعید بھکری ولد قاضی زین الدین بوفور فضیلت و حضور قریحت از ممتازان روزگار بود = ابوالفتح ولد شیخ الہدایہ خیر آبادی معاصر سلیم شاہ ابن شیر شاہ سور = قاضی ابوالقاسم بن ملا جمال الدین سیالکوٹی معاصر نور الدین محمد جہانگیر شاہ = امیر ابو المعالی برادر امیر عماد الملک تفسیر سورہ اخلاص و رسالہ عدالت و المنونج العلم از مصنفات اوست در سال ہزار و چہل و شش ہجری بملک بنگالہ وفات یافتہ = ملا احمد پٹنی گجراتی = ملا احمد ٹھٹوی شاگرد شاہ فتح اللہ و عماد جلال الدین محمد اکبر بادشاہ بود = مولوی احمد حسن مصنف صراط الاہتدای وغیرہ = مولوی احمد گل نائب مفتی بھوپال = مولوی احمد شاہ سندی = مولوی احمد کبیر ساکن قصبہ بھلواری = مولوی سید ارشاد حسین ساکن پٹنہ = مولوی ارشاد حسین رام پوری = ملا اسحاق رام پوری ولد ملا احمد ولایتی = ملا اسحاق بھکری = مولوی اسد اللہ ساکن پٹنہ = قاضی اسمعیل صفہانی گجراتی معاصر سلطان محمود بیگ پٹنہ = قاضی اشرف حسین ساکن ہونہ مضافات کھنڈ = مولوی اعجاز الدین سندھیل ابن سید غلام اولیا مخدوم زادہ قصبہ سندھیلہ شاگرد مولوی حمید علی سندھیلہ میجر و عم صفہ

سال دو ازوہ صد و پنجاہ و ششش ہجری فوت شد۔ مولانا افتخار الدین برنی معاصر علامہ الدین غلی
 مولانا افتخار الدین گیلانی معاصر غیاث الدین تغلق۔ ملا افضل ٹٹو کشمیری بن ملا حیدر چرنے
 در عہد محی الدین محمد اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ بود۔ مولوی اکبر علی پشاوری۔ مولوی آل محمد
 ساکن قصبہ پھلواری ضلع پٹنہ۔ مولوی آل حسن موہانی مصنف رسالہ استفسار در رد عقاید
 نصاری۔ مولوی الفت حسین شیعی مصنف معجزہ فرقان وغیرہ۔ ملا الہداد سہرندی معاصر
 بہلول لودی۔ مولوی الہداد ساکن کلکتہ۔ مولوی امی بخش فیض آبادی مصنف عمدۃ المرام
 فی تحقیق الجملۃ و الکلام۔ الیاس شجر آر دیلی استاد ہمایون بادشاہ جاگیر دار پرگنہ موہان مضاف
 لکھنؤ۔ ملا امام الدین دہلوی دراصل لاہوری است سیاضی دان بود کہ بدلی توطن گرفتہ شرحی
 مختصر بر تشریح الافلاک مصنف بہاد الدین آملی در سال پانزدہ صد و سہ ہجری نوشتہ کہ بنام اصریح
 فی شرح التشریح شہرت دارد۔ مولوی امام الدین ساکن ٹونک۔ سید امان تنوچی معاصر
 بہلول لودی۔ مولوی امین اللہ سالن پھلواری۔ مولوی امین اللہ مدرس کلکتہ کہ قصیدہ
 غر اور نعت رسول مکرم صلعم از مشہور است۔ مولوی امین احمد بہاری۔ سید امیر احمد نقوی
 سہسوانی۔ مولوی امیر حسن سہسوانی۔ مولوی امیر الدین ساکن کاری ضلع گیا۔ مولوی
 انوار الحق بنگلوری۔ مولوی انور علی لکھنوی مصنف انوار الخواشی۔ بابا خواجہ قاضی اوجین در
 در عہد اکبر شاہ بود۔ مولوی باب اللہ جونپوری۔ ملا باقر صباغ کشمیری شاگرد ملا باقر و آباد۔
 ملا باقر لاکھنوی کشمیری شاگرد ملا باقر صباغ۔ شیخ بایزید برہان پوری عالم متورع و فاضل تشریح بود
 خرقہ تلافیت از شیخ محمد معصوم سہرندی قدس سرہ داشت۔ مولانا بایزید مفتی لاہور در عہد
 اکبر شاہ بود۔ مولوی بدر الدین ساکن قصبہ پھلواری۔ مولانا بدر الدین واعظ در عہد علامہ الدین
 غلی انار و در بدلی آندی و تذکیر گفتمی زاہد و مفتی بود و تذکیر اوجہیت بسیار شدی و وعظ او در
 ولہا کار کردی و از بکا و رقت تذکیر او گرم شدی۔ بدر الدین بن شیخ ابراہیم سہرندی شارح
 خلاصہ کیدانی۔ بدر قوام نہروالی بہروجی۔ شیخ بدو ساکن لکھنوی کہ آنرا گور و ندیا ہم گویند معاصر
 بہلول لودی۔ مولوی برکت اللہ آبادی۔ مولانا بہرہان الدین بہکری در عہد علامہ الدین غلی بود
 مولانا بہرہان الدین بزاز سوادہ سلطان غیاث الدین بلبن بود۔ مولوی بشارت حسین مدرس

مدرسہ رام پور = مولوی بشیر الدین قنوجی = مولوی بشیر الدین دہلوی حکیم بقار اللہ خان سنہلی
شاگرد حکیم بہر علی خان موہانی ہفتدہم شوال سال دوازده صد و شصت و چہار ہجری قات یافت
طبیب حافظ و نباض صادق بود = مخدوم بلال سندھی ساکن تلمی از مصنفات مہستان
ملک سندھ و علم ظاہر شانی عظیم دشت = سید بندگی حسن بلگرامی از سادات ترمذی بلگرام
در عربی و فارسی و ہندی استعداد کلی دشت ایمان تخلص میکرد شاگرد میر عظمت اللہ بختی بود =
ملا بھمن ایٹھوی برادر ملا جیون = قاضی پیارہ ساکن لکھنوی معاصر بہلول لودی = ملک
تاج الدین گرامی در عہد جلال الدین خلجی بود = تاج الدین کلاہی و سید تاج الدین قاضی اودھ
در عہد جلال الدین خلجی بودند = شیخ تاج الدین دہلوی در عہد اکبر شاہ بود = ملا تقی از فضلا عصر بود
در تاریخ مہارتی کامل دشت کتابی در ہیئت از مصنفات اوست اولاً ملازم عبدالرحیم خانانا
بود بعد ازان منظور نظر اکبر شاہ شدہ در عہد جہانگیر ترقی نمودہ بصدارت رسید مورخ خان
خطاب یافت در سال ہزار و سبت ہجری در گذشت = تقی الدین واعظ معاصر فیروز شاہ بود =
میر جان محمد بلگرامی عالم و فاضل و حافظ و قاری بی نظیر صاحب فکر رنگین بود بسال ہزار و یکصد و
چہل زیارت حرمین شریفین و عقبات عالیہ شافت = مولوی جعفر علی ساکن کسمندے ناظم
نظم الفرائض = مولوی جعفر علی رام پوری = ملا جلال الدین معاصر سلطان شمس الدین التمش =
قاضی جلال الدین کاشانی ولد قاضی قطب معاصر سلطان غیاث الدین بلبن = خواجہ جلال الدین
امیر چہ و نائب وزیر = مولانا جلال الدین بہکری در عہد جلال الدین خلجی بودند = مولانا جلال حسام
درویش واعظ عہد علماء الدین خلجی تذکرش مزوج خوف و خشیت بودی وہم سخنہای ظریف گفتی =
قاضی جلال الدین دلواہی در عہد علماء الدین خلجی قاضی مالک بود = مولوی جلال الدین رام پوری
مولانا جمال الدین ساہلی از علمای قرأت در عہد علماء الدین خلجی بود = مولوی جمال الدین مونگیری
مولوی جمال الدین دراسی = ملا جمال بلتانی دانشمند مستعد معاصر جلال الدین محمد اکبر شاہ
ملا جمال لاہوری بسی مردم نیک در شاگردی وی بکمال رسیدند = مولوی جمال شاہ صر فی رام پور
مولوی جمیل احمد مسوانی = مولوی جمیل احمد بلگرامی = ملا حاجی پانڈی کشمیری شاگرد یعقوب صر فی
در عہد نور الدین محمد جہانگیر شاہ بود = ملا حاجی گنای کشمیری عہد ملا رضوی و اکثر اہم و بزرگان

چون بایام شاہزادگی عالمگیر قصد خروج بر شاہجہان نمود فتوای آن از علمای اردوی معلیٰ خواست
 ہمہ تصدیق خروج کردند مگر ملا حاجی مذکور کنارہ کشی نموده گفت ہر چند فسق و فجور از سلطان بظہور آید
 خروج کہ باعث لغتہ است خاصہ بمقابلہ پدرباگز نیست - ملا حامد جوہوری اکثر کتب متداولہ نزد
 محمد زاہد دیدہ و بعض علم در خدمت دانشمند خان استفادہ نمودہ در عہد شاہجہان بسکک
 روزینہ ان بسکک بود در عہد عالمگیر داخل مؤلفین فتاویٰ شدہ بتعلیم شاہزادہ محمد کبیر سرفرازی یافت
 ملا حبیب در عہد جلال الدین محمد اکبر شاہ مدرس بود - ملا حبیب کشمیری در عہد نور الدین محمد جہانگیر شاہ
 میر عدل بود - مولانا مجتہد ملتانی معاصر علاء الدین خلجی - ملا حسام الدین سرخ لاہوری معاصر
 جلال الدین محمد اکبر شاہ - مولانا حسام الدین اندرپتی معاصر غیاث الدین بلبن - مولانا حسام الدین
 سرخ و مولانا حسام الدین شادی معاصر علاء الدین خلجی بودند - مولانا حسام الدین متقی ملتانی
 از اجلہ روزگار و کلمۃ اندیاز و ریاس آداب شریعت - بہ تمام می و ذریذ اکثر اوقاتش در عبادت
 واقفانہ طلبہ مصروف بود مرقدش بقریہ حسام پور مضانات ملتان واقع است - مولوی حسن جان
 سندیلی پیش علمای سندیلہ و نیز خدمت حافظ محمد شوکت علی مختصرات - مطولات گذرانیدہ
 قریب الفراع است اللهم بلغالی ہامولہ - شیخ حسین تبریزی در عہد جلال الدین محمد اکبر شاہ مدرس
 دہلی بود - مولانا حمید الدین مخلص و مولانا حمید مقری از علمای قرأت معاصر علاء الدین خلجی بودند -
 مولانا حمید مفسر سنہلی معاصر نصیر الدین محمد ہمایون شاہ - شیخ حمید احمد آبادی معاصر جلال الدین محمد
 اکبر شاہ - شیخ حمید سندیلہ برادر شیخ رحمت اللہ ولد قاضی عبداللہ بن قاضی ابراہیم ساکن در سیدلہ
 بھامد والا موصوف و در علوم عقلی و نقلی حظوان و در حدیث و تفسیر بطول دشت ہمراہ خان اعظم گوند
 بسکک معظمہ رفتہ مقتدای اہل حدیث شد - قاضی حامد عباسی ٹھوی در فضیلت و کمال ائمہ
 و در تقویٰ و توسع اکرم بود - حمید الدین مسعود لاہوری ابن سعد لاہوری حمید دہر و فرید عصر بود
 مولوی خادم حسین سندیلی عوف بوعلی ابن حکیم بقا اللہ خان سندیلی بشا زندہ ہم ذیقعدہ سال
 دوازده صد و شصت و پنج ہجری بمقام بھوپال رحلت کرد - مولوی خدا بخش پنجابی - مولوی
 خلیل الرحمن راہپوری محشی دارالاصول - خواجہ علی دانشمند از ماوراء النہر در عہد جلال الدین محمد
 اکبر شاہ بہ ہندوستان قدم آورده موردمرسم خسروانہ شد - مولوی سید خواجہ احمد نصیر آبادی

از تلامذہ مولوی سخاوت علی در صورت وسیرت یادگار صلحی سلف بود و سے یاد در باغداد دیدم
 مکتوبات علیہما - خواند میر مورخ مصنف تاریخ حبیب السیر و خلاصۃ الاخبار و دستورالوند اور محمد
 ظہیر الدین محمد ابرار شاہ بود و مخدوم خیر الدین برہانپوری - مولوی خیر الدین مدراسی - ملا داؤد سوستانی
 صاحب فضل و علم بود - ملا داؤد مشکونی کشمیری شاگرد خواجہ حیدر چرخ می معاصر محی الدین محمد
 اورنگ زیب عالمگیر بود - ملا دانیال جوہراسی شاگرد ملا عبدالسلام ساکن دیوہ بود - شیخ دانیال
 جوہرپوری - ملا داز پشاور - قاضی و ناسوستانی ولد قاضی شرف الدین المشہور بمخدوم زاہوار
 علمائے نامدار قاضی القضاة بود بصحبت بسیاری از علمای باطن رسیدہ نظر فیض یافتہ و در آن
 خدمت پذیر کسب فضائل نمودہ علم حدیث از مخدوم ہلال موختہ و اکثر علمائے خدمت مخدوم
 محمود فخر پورہ و مخدوم عبدالعزیز ہروی یافتہ ہیترہ تفسیر قرآن مجید بطلالعہ آورده معانی و دقائق
 آن مستحضر ساخته و از علم جفر و غیرہ علوم عربیہ نصیبی کامل از درختہ حافظہ چندان داشت کہ اکثر کتب ما
 ظہر الغیب خواندی مرزا حسن شاہ از دماغینہا یافتہ و مخدوم عثمان ویرا استاد لقب داده بعد
 وفات بقرہ بانگیان مدفون گشت - سوستان از توابع سندست ملا دوست محمد کابلی ابن
 ملا محمد امیر مولف رسالہ عین الاصابہ فی رفع السبابہ - مولوی ذوالفقار علی ساکن دیوہ - مولوی
 ذوالفقار علی ساکن کلکتہ - مولوی ذوالفقار احمد ساکن بھوپال - ملا حبیب گنای کشمیری در خدمت
 محی الدین محمد اورنگ زیب عالمگیر بود - شیخ رحمۃ اللہ سندی ولد قاضی عبداللہ ولد قاضی ابراہیم
 ساکن در سیلہ بفتون فضل و کمال آراستہ بی نظیر وقت بود رسالہ مناسک درج از یادگار ماند -
 مولوی رحمت اللہ کراچی مناظر پادری و تذکرہ مصنف انانہ الادب ہام و انجاز عیسوی و انہما را حق
 و غیرہ نزیل بلکہ معظمہ نادہا اللہ شرفاد تعظیما - مولوی رستم علی رامپوری محشی میرزا ہد رسالہ مولوی
 رشید احمد گنگوہی - مولوی رضی الدین الہ آبادی ابن مولوی برکت - رحمنی الدین احمد ساکن
 پھلوا ری - مولانا رفیع الدین گازرونی معاصر سلطان غیاث الدین بلبن - قاضی رکن الدین
 سامانہ معاصر سلطان غیاث الدین بلبن - مولانا رکن الدین سنہی معاصر علماء الدین خلجی -
 سید رکن الدین قاضی کراچہ و محمد سلطان علماء الدین خلجی بود - مخدوم سراج اللہ بکر سے -
 ملا ہنورد لاہوری از علمائے اعلام وقت خود گذشتہ - مولوی ریاضت حسین مولف

تذکرہ اعلیٰ ہند

تذکرہ اعلیٰ ہند

تذکرہ اعلیٰ ہند

ریاض العرفان = شیخ زین الدین حوالی معاصر ظہیر الدین محمد بابر شاہ = مولوی زین العابدین قاضی
 بھوپال = مولانا سراج الدین سبزی معاصر غیاث الدین بلبن = مولوی سراج الدین آبادی
 شایخ زبدۃ الصرت = قاضی سراج الدین علی خان افضی القضاة کلکتہ بسال دو ازودہ صدر
 بست بھری کتاب جامع التفریحات بزبان عربی تالیف کردہ باز بہ ترجمہ آن بزبان فارسی
 پرداختہ نامش جواہر زواہر نہاد = مولوی سراج احمد سہارنپوری شارح ترمذ سے۔
 مولوی سراج احمد سہسوانی = قاضی سدید الدین معاصر غیاث الدین بلبن = مولوی
 سدید الدین دہلوی = مولوی سواد تعلی سہارنپوری = مولوی سعاد تعلی بہاری = ملا سعد اللہ
 لاہوری باوجود فضیلت موفورہ روش بلا مشہ داشت = ملا سعد سندھی در فضیلت اتم
 و در کمالات مرجع اتم بود ملک سعد الدین منطقی در عمد علاء الدین خلجی صاحب طبل و
 نقارہ بود = ملا سلطان از شاہیر مد رسید عمداً کبر شاہ بادشاہ بود = شیخ سلیمان بلگرامی از
 علماء کبر بادشاہ صاحب استعداد بود = میران سید اخی قنوجی عالم مستعد معاصر بہلول
 لودی = سید محمد بن سعید خان دہلوی دانشمند مستعد معاصر بہلول لودی = مولوی سید محمد
 کالیپوی مدرس سیمور مخروسہ بھوپال = مولوی سید میان ساکن سورت از اساتذہ مولوی
 سید عبدالفتاح گلشن آبادی بود = مولوی سیف الدین مدرس مدرسہ رامپور = ملا
 شاہ محمد شاہ اہلی ماہری ریاضی و نجوم معاصر کبر شاہ = مولوی شاہ محمد خان رامپوری = شاہ امیر
 از علمای صوفیہ اگرہ معاصر کبر شاہ بود = قاضی شایندہ سوستانی از اجلہ علماء و اتقیایہ
 روزگار بود شریعت ریا و طریقت و طریقت را تو امان حقیقت داشتہ خلف ارشدش
 شیخ میر محمد المشہور بہ میان میر لاہوریست کہ بسال ہزار و چہل و پنج بھری رحلت فرمودہ
 مولانا شرف الدین دلوانجی معاصر غیاث الدین بلبن = قاضی شرف الدین سراہی معاصر
 علاء الدین خلجی = مولانا شہاب الدین خلیل در عمد علاء الدین خلجی بود در تذکیر طریقتہ خوف
 و خشیہ را مراعات کردی و نظم خواندی و بیشتر تفسیر قرآن مجید بیان فرمودی و قصص و حکایات
 سلوک و آثار علمای آخرت گفتی و در تذکرہ جمعیت بسیار شدی و سامعان راقعی تمام بودی
 مولانا شہاب الدین نلسانی معاصر علاء الدین خلجی = مولوی شہاب الدین احمد ساکن ہنسہ

تذکرہ علماء ہند

تذکرہ علماء ہند

ضلع پٹنہ، خواجہ شمس الدین خوارزمی استاد مولانا نظام الدین اولیا قدس سرہ معاصر غیاث الدین
 بلبن، مولوی شمس الدین بدایونی بن مولوی محمد علی عثمانی بدایونی عثمی شرح وقایہ، قاضی
 شمس الدین مزاجی عالم تبحر معاصر غیاث الدین بلبن، مولانا شمس الدین نعم معاصر علماء الدین
 خلجی، قاضی شمس الدین گازی معاصر علماء الدین خلجی، شیخ شمس الدین جونپوری برادر خرد
 شیخ محمد باہ جونپوری در عہد عالمگیر مدرس علوم و سلوک در جونپور اشتغال داشت = مولانا
 شمس الدین باختری معاصر سلطان فیروز شاہ = شمس خان لاہوری ملای صاحب استعداد
 معاصر اکبر شاہ = مولوی شمس الاسلام بدایونی عالم مستعد بود = ملا شیر علی لاہوری ابن قاضی
 عبدالحی ساکن قصبہ کوکوال من اعمال پنجاب فاضل مستعد بود = ملا صالح سہروردی در عہد
 سلطان بہلول لودی بود = خواجہ صادق کشمیری معاصر جہانگیر بادشاہ = مولانا صدر جہان از
 اجل علماء گجرات است بزرگ و تقوی متصف ہمارہ بطلبہ علوم درس میداد مولانا شیخ احمد
 بن شیخ برہان از تلامذہ دیست و حضرت سید محمد المشور شاہ عالم گجراتی انکاری داشت
 کہ آخرش بدل بہ اعتقاد گشت = صدر جہان قنوجی از سادات رفیع الشان بامرتوی
 در عہد عالمگیر ممتاز بود = مولانا صدر الدین گندھک معاصر علماء الدین خلجی = مولانا صدر الدین
 تاروی معاصر علماء الدین خلجی = قاضی صدر الدین عارف در عہد علماء الدین خلجی صدر جہان بود شیخ صدر الدین
 ٹھوی اجل علماء و افضل تقیای معاصر نظام الدین شاہ سند بود جامعیت علوم بدان غایت داشت کہ ہزار
 شاگرد را بر تہیکال علمی رسانید و لاہور و دوسید محمد جونپوری مدعی ہمدویت بہ مخاضمتش پیش آمدہ آخر
 بدین سید محمد داخل زمرہ مریدان راسخ گزیدہ = سید صدر الدین قنوجی از اعظم علمای بلند قنون
 بعد سلطان سکند بودی در سال شش صد و چہار ہجری بودہ مدام ملازم رکاب سلطان می بود
 قاضی صدر الدین لاہوری در علوم عقلیہ و نقلیہ مہارت کامل داشت = سید صفای بہکری
 صاحب علم و عمل سرآمد فضلای اجل و شیخ الاسلام ہلکو بود در سال ہصد و نو و یک ہجری
 در گذشت = بہار شہریت از مضافات سند = مولانا صلاح الدین سترکی معاصر علماء الدین
 خلجی از مدرسین نامور بود = قاضی صوفی در عہد اکبر شاہ قاضی لاہور بود = مولانا ضیاء الدین بیہار
 در عہد علماء الدین خلجی صدر جہان بود = قاضی ضیاء الدین النجاطب بقاضی خان معاصر

تذکرہ علماء ہند

قطب الدین مبارک شاہ بود۔ خواجہ ضیاء الدین و اعجاز مصنف مناقب ابرار وغیرہ۔ قاسم
ظہیر الدین معاصر سلطان غیاث الدین بلبن۔ مولانا ظہیر الدین لنگ۔ مولانا ظہیر الدین
بھکری معاصر علاء الدین خلجی بودند۔ ملا عالم بھکری عالم علوم ظاہر و باطن بود۔ قاضی عباس
برہانپوری ولد قاضی نصیر الدین دانشمند تبحر بود شاہجہان بادشاہ بفرمان اعزازش طلبید و
بغایات شاہی مباحی شدہ بوطن مراجعت نموده درگذشت۔ شیخ عبداللہ متقی ابن مولانا سعد
ساکن در بیلہ مالک سند در علم تفسیر و حدیث بی نظیر وقت بود در سال ہند و چهل و ہفت ہجری
ہجرات رفتہ انا نجابر فاقت قاضی عبداللہ ساکن در بیلہ بحرین شریفین رفتہ اوقات عزیز
رسانیدہ در ہمہ علوم تصانیف در سایل خوب دارد خواجہ عبداللہ غازی کشمیری ملا عبداللہ
ملارنی کشمیری در عہد شاہ بہمان از علمای نامور بودند۔ بابا عبداللہ بن مسعود کشمیری معاصر
جہانگیر بادشاہ بود۔ مولوی عبداللہ مصنف تحفۃ اللہ۔ قاضی عبداللہ سندی ولد قاضی ابراہیم
ساکن در بیلہ فضائل از خدمت مخدوم عبدالغفور لہری آموختہ تقوی کامل و روح شامل داشت
بعمر فتح شاہ بیک اندر بیلہ باغیان قتل نموده در سن ہند و سی و چہا ہجری ہجرات دکن آمدہ
وانا ناچار بیدینہ طیبہ رفت و سکونت مدام اختیار فرمودہ درگذشت۔ ملا عبداللہ سیالکوٹی بن ملا
عبدالحکیم گرو آوری علوم از بچہ فائق برآمدہ۔ مولوی عبداللہ ساکن موضع بہرا اسوان بون مالک
پنجاب مصنف رسالہ کشف الحال عن التمزیر یا المال۔ مولوی عبداللہ شہنی۔ مولوی عبداللہ
دہلوی۔ مولوی عبداللہ رامپوری۔ مولوی عبداللہ سہارنپوری۔ مولوی عبداللہ محمد آبادی
مصنف عرفان و عرفان۔ مولوی عبداللہ رامپوری۔ مولوی عبداللہ مدرس جامع مسجد کبیری
مولوی عبدالباری مصنف اعلام الاخبار وغیرہ۔ مولوی عبدالباری ساکن کلکتہ۔ مولوی
عبدالباری ساکن بردوان۔ ملا عبدالباری بنگالی شاگرد ملا محمود جوہنپوری کہ ہمین مجتہد دانشمند
برگند بعد رحلتش در جوہنپور ماند در اکثر علوم خصوصاً در معقولات یگانہ بود از علمای آنجا گوے
سبقت سے رہو بدیر گاہ عالمگیر رسیدہ موضع بمبئی بمصدا رعبیہ سیور فال یافتہ مراجعت نمود
در آنجا مدرس طلبہ علوم عمر عزیزش بسر فرمودہ ملا عبدالجلیل در عہد اکبر شاہ مفتی لاہور بود۔ مخدوم
عبدالجلیل ٹھٹوی در تفصیلت اشہر ایام اصلش از بندر لاہری است در عہد شاہجہان بود۔

تذکرہ علماء ہند

پسرانش ابو الفتح و محمد شریف و محمد شفیع ہر ایک در فضیلت و قابلیت نامور ہوندر۔ مولوی عبد الحق
کانپوری شمس العلماء۔ مولوی عبد الحق پنجابی۔ مولوی عبد الحق سہارنپوری۔ ملا عبد الحکیم بن ملا عبد اللہ
کشمیری در عہد عالمگیری ہور۔ مولوی عبد الحکیم واعظ مصنف عشرہ کاملہ وغیرہ۔ مولوی عبد الحکیم
سہارنپوری۔ مولوی عبد الحمید رام پوری۔ شیخ عبد الحی و شیخ جمال کنبہ دہلوی معاصر سلطان
سلیم ہور۔ تیر عبدالحی خراسانی در عہد اکبر شاہ صدالافاضل ہور۔ مولوی عبدالحق دیوبندی
ملا عبد الرحمن ساکن بیکری معاصر بہاول لودی۔ مولانا عبد الرحمن عسوی در علوم عقلیہ و نقلیہ
بنی نظیر ہور باقاوہ دینی می برداشت معاصر مرزا عیسیٰ و مرزا باقی۔ ملا عبد الرحمن بوہرہ احمد آبادی
و ملا عبد الرحمن لاہوری معاصر اکبر شاہ ہور۔ قاضی عبد الرحمن سندھی از اجل علماء و فضل فضلا
در عہد شاہجہان تا عہد عالمگیری متولی نذر جرین شریفین ہورہ جاگیر مشروطہ خدمت داشت
بہرینہ طیبہ رحلت فرمودہ دقتہ محمد حیات سندھی مدفون گردیدہ۔ مولوی عبد الرحمن ساکن بھلپوری
مولانا قاری عبد الرحمن پانی پتی۔ ملا عبد الرحیم کشمیری در عہد عالمگیری ہور۔ مولوی عبد الرحیم رام پوری
مولوی عبد الرحیم جوہوری۔ ملا عبد الرزاق پانڈی کشمیری و ملا عبد الرزاق محشی نجسریہ
و مصنف رد محاکمات در عہد شاہجہان از علمای نامدار کشمیر ہور۔ ملا عبد الرزاق کشمیری شاگرد
خواجہ حیدر چرخی در عہد عالمگیری ہور۔ مولوی عبد الرسول سہارنپوری مصنف متن متین در نحو۔
ملا عبد الرشید ننگر کشمیری شاگرد محمد افضل چرخی در عہد عالمگیری ہور۔ مخدوم عبد الرشید ساکن
بالہ کنڈی مالک سدہ از اجل علماء و اکمل اقطاب مجمع کلان ازو با استفادہ کمال علمی و عملی رشید و زگار
شد۔ مولوی عبد السبحان پشاوری۔ ملا عبد السلام ساکن یوہ مشلج تہذیب منطق متناسب
شاگرد ملا عبد السلام لاہوری ہور۔ مولوی عبد السلام آروی۔ مولوی عبد السلام پانی پتی۔
ملا عبد الشکور لاہوری در عہد اکبر شاہ قاضی جوہور ہور۔ مولوی عبد الشکور فیض آبادی۔ مولوی
عبد الصمد پشاوری۔ مولوی عبد الصمد سہوانی۔ مخدوم عبد الغنی کابانی ساکن کابان مصنف
سوستان ملک سندھ مدت اہر عزیز مصر تخری و تدقیق و برگزیدہ کشور تحقیق بادولپہر والا گہر سرسپر
علم و ہنر عنی مولانا اشر الدین و مولانا یار محمد بزبان جام فیروز بہ سبب خروج شاہ اسمعیل باضی
ادہرات بموضع کابان قدم آورده آن سرزمین را بشر علوم منور ساختہ ہمداران چار حل قامت

انداختند و ہر ماہ چہرہ از مطالعہ نسخہ حیات پوشیدند تصانیف عربیہ چون شرح مشکوٰۃ و حواشی
اکثر کتب متداولہ انانہا یادگار اند۔ مولوی عبدالغفری دریا بادی = مولوی عبدالغفری لکھنوی مولف
پیغام محمدی وغیرہ = حافظ عبدالعلی رام پوری بن ملا محمد عمران بن ملا محمد غفران در سال دوازدہ
صد و نو و ہفت ہجری وفات یافتہ = مولوی عبدالعلی بن مولوی فضل الرحمن رامپوری
مولوی عبدالعلی ساکن ڈومری ضلعہ پٹنہ = مولوی عبدالعلی ساکن جالیں = سید عبدالفتاح
گجراتی معاصر محی الدین محمد اورنگ زیب عالمگیر = ملا عبدالقادر اخوند معاصر نصیر الدین محمد
ہمایون شاہ = مولوی عبدالقادر سندیل از اولاد امجد مولوی حمد اللہ شارح سلم نوردہ ہم ذیحجہ سال
دوازدہ صد و ہفتاد و دو ہجری رحلت کردہ = مولوی عبدالقادر رامپوری = مولوی عبدالقادر
با عسکظہ ساکن بمبئی = مولوی عبدالقادر ساکن تھانہ ضلعہ بمبئی = مولوی عبدالقادر ساکن
ہوگلی عالم با عمل صاحب تصانیف وہم ذیقعدہ سال سیزدہ صد و ہفت ہجری عبدالطاہر را
عقب خود گذاشتہ رحلت کردہ = مولوی عبدالقدوس بنگلوری = میر عبدالقدوس ٹھٹوی ابن
سید عابد دانشمند کامل مخیر وقت صاحب شان دستثنی در اہنک جنس برآمدہ
در ہزار صد و چہل و شش ہجری وفات یافتہ آیہ کریمہ مکرمون فی جنات النعیم مطابق واقعہ است
ملا عبدالقوی احمد آبادی برہانپوری عالمگیر ویرا مخاطب با اعتماد خان کرد و اکثر دی را با حفظ اخوند خواندے
مولانا عبدالکریم شروانی معاصر غیاث الدین تغلق = سید عبدالکریم قنوجی ابن سید محمد قنوجی
در عہد عالمگیر مشغول بدرس متداولات بود = قاضی عبدالکریم کشمیری شاگرد ملا ابوالفتح در عہد
عالمگیر بود = مولوی عبدالکریم ساکن ٹونک ناظم رسالہ سبیل الرسول فی الناسخ و المنسوخ = مولوی
عبدالکریم رامپوری = ملا عبداللطیف ساکن در بیہ مالک سند عالم بلینچ بود حاشیہ بر شرح تلای جانی
دارد در بحث الکلام بالضمین کلمتین حقیقہ او حکماً ای یکون کواحدہ منہما فی ضمندہ فامتضمن اسم فاسل
ہو المجموع و الامتضمن اسم مفعول کل واحد من الکلمتین فلایدرم اتحادہما درین دو بیت درج کردہ
قام زید ہیئت نجومیش بہ اسم فاعل بالضمین می شمرند و پنجواہی اسم مفعولی از وہ ہیئت افرادیش
راکن نظر بہ شیخ عبداللطیف برہان پوری معاصر محی الدین محمد اورنگ زیب عالمگیر بود = مولوی
عبداللطیف دیلوری = مولوی عبداللطیف فقیہ رامپوری = مولوی عبدالمجید برہان پوری =

ملا علی نقی کشمیری در عهد عالمگیر بود مولوی عبد الوهاب ساکن سوات بنیره قاضی عبد الوهاب
 کنی ساکن قصبه مونگی که در علم فقه و اصول مهارت کامل داشته در عهد عالمگیر قاضی عسکر بوده ملا
 عثمان گجراتی از علمای قرأت و ملا عثمان سامانه و ملا عثمان بنگالی سبھلی از علمای نامور در عهد اکبر شاه
 بودند و خواجہ عزیز الدین صوفی مؤلف تحفۃ الابرار فی کرامتہ الاخیار معاصر غیاث الدین تغلق بود
 عزیز الدین خالد خانی مؤلف دلائل فی ردی در علم نجوم معاصر سلطان فیروز بود ملا عصام الدین
 معاصر نصیر الدین محمد ہمایون شاہ - علاء الدین تاجر و علاء الدین کرک و علاء الدین صدر الشریعہ و
 علاء الدین مقری علمای نامور در عهد علاء الدین خلجی بودند مولانا علاء الدین اصولی بدایوسنی
 سید علاء الدین اودھی - امیر علاء الملک مرعشی در عهد شاہزادہ شجاع بود کتاب مہذب در منطق
 والوار الہدی در انبیات و ضراط الوسیطہ و اثبات واجب از تصانیف وے یادگار اند
 مولانا علم الدین بنیرہ شیخ بہار الدین نکر یا ملتانی در عهد علاء الدین خلجی بود مولوی علی اعظم
 ساکن بھلواری - مولوی علی اکبر آبادی مصنف فصول اکبری و اصول اکبری - ملا علی الماس
 کشمیری شاگرد ملا جوہر ناتھ در عهد شاہ جہان بود علی بن احمد غوری ساکن کرگاہ متصل بانک پورست
 از مریدان شیخ رکن الدین قدس سرہ بود از تصانیف اوست کتہ العباد فی شرح الاوراد مصنفہ
 بہار الدین قدس سرہ - خواجہ علی بنو کشمیری شاگرد ملا شمس پال در عهد جہانگیر شاہ بود ملا علی پتک
 کشمیری معقولی میانہ قد بود جہانگیر شاہ اوراپتک میگفت بہان شہرت یافت چنانچہ سال فوٹس
 ہم در مصر عمر دای پست و بلند ہمت کوہ یافتہ اند مولوی علی حبیب سجادہ نشین بھلواری
 مولانا علی شاہ جاندارازا کا بر علمای وقت و مرید شیخ نظام الدین اولیا قدس سرہ بود کتاب
 خلاصۃ اللطائف در تصوف از تصانیف اوست - ملا علی قاری ٹھٹھی و فضیلت افضل و
 در قرأت اکمل بعد مرزا جانی بود ملا علی گردملای مستعد معاصر اکبر شاہ بود ملا عماد الدین معاصر
 شمس الدین القمش بود مولانا عماد الدین شمش تہجد در زمان سلطان محمد تغلق شاہ دہلی مروی
 بزرگ و راست گو و حق شناس بود میگوید کہ محمد تغلق در ایام غور سلطنت خود گفتہ بود کہ فیض خدا
 منقطع نیست چرا باید کہ فیض نبوت منقطع شود اگر کسی حالادعوی پیبری کند معجزہ نماید تصدیق میکند
 یا نہ مولانا عماد بر فور گفت کہ معجزہ میگوئی محمد تغلق حکم کرد کہ اورا فوج کنند و زبانش بر آرد رحمۃ اللہ علیہ

مولانا عماد الدین حسام در عهد علاء الدین خلجی تا بست سال تذکیر گفته و تذکیر معتبران و دانشمندان
 و کمالان و فاضلان و شاعران حاضر می شدند و مولانا عماد الدین محمد طارمی طارم در حوالی شیراز است
 از آنجا گجرات آمده بخدست ملک قطب الدین که خلیفه خاص حضرت سید محمد المشهور شاه عالم بودند
 مرید گشت چنانچه در علوم ظاهر بی نظیر آفاق بود و علم باطن هم طاق گردید و بارشاد و بهایت خلق
 مشغول شد میان وجیه الدین گجراتی از ارشد تلامذه دیدند سید عنایت الله مجددی بالاپوری
 عامل کامل و فاضل لاثانی مشهور و معروف وقت خود بود در سال یازده صد و هفتده هجری
 رحلت فرموده و مولوی عنایت احمد ساکن پٹنه و مولوی عنایت الله ساکن بردوان و مولوی
 عنایت حسین ساکن مونگیر قاضی خضر سمرقندی در عهد جلال الدین محمد اکبر شاه هندوستان
 قدم آورده منصب اتضی القضاة ولایت گجرات یافته انصرام نموده خود هدیانت میگردور
 علوم متعارفه یگانه بود و سید خضر ابن سید جعفر نیردالی نسوب بنهر و اله گجرات و مولوی غلام
 اکبر خان مصنف هدایة المنکرین و غیره و غلام علی کور از اجله افاضل عهد اکبر شاه بود و مولوی
 غلام حسین بنگالی و مولوی غلام سبحان قاضی القضاة کلکتہ و مولوی غلام نبی شاہ جمپوری
 محشی میرزا بدر ساله و مولوی غلام علی ساکن مہری احاطہ بمبئی و مولوی غلام احمد نصیر آبادی و مولوی
 غلام محمد ہوشیار پوری و ملا غوثی گجراتی و مولانا غیاث بہرچی و سید فاضل معاصر اکبر شاه بادشاہ
 بود حکیم فتح اللہ گیلانی از اطباءی عهد جلال الدین محمد اکبر شاه بادشاہ بود کتب طبیہ تحقیقات تمام
 خوانده و در ہیئت نیز باہر حدود شرح قانون شیخ الرئیس بفارسی نوشته و قاضی فتح علی تنوچی شاگرد
 مولوی علی اصغر تنوچی در ہر علوم متداولہ مناسبتی داشت حاشیہ شرح تہذیب اللی شرح مقالات حمیری
 از توایف اینفہ اوست و مولوی فتح علی بردوانی و مولوی فتح علی جوہوری عالم استعداد
 عم مولوی مستوق علی جوہوری طبع موزون داشت خصوصاً در بدیع گوئی تاریخ شہرہ آفاق بود
 قاضی فخر الدین در عهد جلال الدین خلجی علامہ عصر بود و مولانا فخر الدین ہانسوی و مولانا فخر الدین
 معادل معاصر علاء الدین خلجی بودند و مولوی فخر الدین لکنوی و مولوسے فخر الدین علی خان
 شافعی المذہب قاضی چینا پٹن و مولوی فدا حسین ساکن ضلعہ پٹنہ و فرید بنگالی دانشمند متبحر
 و محدث معاصر جلال الدین محمد اکبر شاه بود و ملا فضل بلتانی از اکابر علمائے عصر خود بود و مخدوم

مولانا

مولانا

مخدوم

فضل الله ٹھٹوی نحر بر وقت جامع فضائل قدسیہ حاوی معارف انسیہ محلی حلیہ وریع و تقوی
 ہموارہ بدرس علوم اشغال داشت معاصر مرزا عیسیٰ و مرزا باقی = مولوی فضل الله لکھنوی =
 مولوی سید فضیلت حسین ساکن ضلع پٹنہ = مولوی فضل الله بنگلوری = مولوی فصیح الدین
 از علمای کالمین بلده قنوج بود عمر شریفش بدرس و عبادت بسر بردہ مولوی فیض الحسن لاہوری
 کہ بتدریس علم ادب یگانہ روزگار بود بتاریخ دوازدهم جمادی الاول سال یکہزار و صد و پچاس
 ہجری از بھجان رحلت فرمودہ مولوی فیض الله بھجانی = مولوی فیض الحسن سہارنپوری صنعت
 تحفہ صدیقہ در شرح حدیث ام زرع = میان قادن پسر شیخ جونودانشمند معتبر و در عمد بہلول بودی
 بودہ سید قادری بلگرامی ابن حافظ عسیر الدین بلگرامی حاج الحرمین الشریفین فاضل و حافظ
 وقازی قرآن بودہ در وطن گوشہ گرفته بعبادت معبود حقیقی اشتغال داشت بسال ہزار و
 یکصد و چہل و چہار ہجری در گذشت = قاسم ترمذی کشمیری در عمد عالمگیر از علمای نامدار وقت
 ملا قاسم واحد العین قندھاری در عمد جلال الدین محمد اکبر بادشاہ از عمد ترین مدرسین علوم عقلیہ
 و نقلیہ بودہ مولوی قاسم علی سندیلی ابن مولوی محمد دانشمند سنیلی شاگرد پیر خود مولوی فاضل و کامل
 کثیر المدرس بود و زیارت بیت الحرام مشرف گشتہ = مولوی قدرت الله بھارنپوری = مولانا
 قطب الدین نافلہ معاصر غیاث الدین بلبن = ملک قطب الدین سہروردی در عمد بہلول مولوی
 بودہ شیخ قطب برہان پور سے فاضل متورع حافظ جید تیر انداز مقرر بود شعار عرب بسیار بخاطر
 و خوب می خواند و با وجود وفور فضائل رغبت و سکتت مفرط داشتہ بہ ماہ رمضان بہ پیش امامی
 عالمگیر بادشاہ معز می بود و نیز بتعلیم شاہزادہ معظم مقرر بود و در پنجم سال جلوس عالمگیر بدار الخلافتہ
 شاہ بھجان آباد پر حمت حق پیوستہ = مولوی سید کاظم علی دریا بادی بن سید قاسم علی چہاردهم
 بیج الاول سال سیزدہ صد و پنچ ہجری رحلت کردہ = ملا کبیر الدین مورخ در عمد علاء الدین خلم بودہ
 مولوی کبیر خان قاضی محمد پورا حاظہ بیٹی = شیخ کبیر ناگوری از اولاد شیخ فرید بن عبد الغزیز بن شیخ
 حمید الدین صوفی ناگوری است بزرگ صاحب مقامات جامع علم ظاہر و باطن کتاب ذہن کہ شاہ
 ضو شرح مصباح است از تصانیف ویست بجز تفرقہ کہ در ناگور از دست کفار آن دیار واقع
 شدہ بود بجاتب گجرات رفت و ہما نجا توطن پذیرفت رحمۃ اللہ علیہ = شیخ کبیر ولد ملا منور و صفر سن

تذکرہ علمای ہند

تذکرہ علمای ہند

کمال رسیدہ و از پیران در گندایندہ اکثری کتب متداولہ در ملازمت پدرو خسر بزرگوار خویش کہ سعادت
 بنی اسرائیل بود تحصیل نموده طریق صحبت و اختلاط را نیکو در زیدہ حکم جمال الدین محمد اکبر شاہ
 بمرای پدرو برگزیدہ بجواسہ و دامن کورہ شمالی رفتہ بضبط و ربط آن نواحی مشغول بود۔ مولانا کریم الدین
 در عصر علماء الدین خلجی تذکیر گفتمی و دوران تمجید و نعت نظم جدید و مناسب آوردی چونکہ او از خویش
 سخنمای او در عوام نینقادی و جمعیت کثیر ہم نبودی۔ مولانا کریم الدین ٹھٹوی جامع فضائل و کمالات
 قاضی زریل مضللات بزہد و تقوی نامور معاصر ملا عبدالرحمن ٹھٹوی بود۔ مولانا کریم الدین جوہری
 در عصر علماء الدین خلجی بود۔ ملا کمال رامپوری بس نامور زلیست۔ مولانا کمال الدین کولی در عصر
 علماء الدین خلجی بود۔ مولانا کمال الدین اودھی و کمال الدین سامانہ در عصر فیروز شاہ از علمای نامور
 بودند۔ قاضی گھامی آلہ آبادی شاگرد و خلیفہ شیخ محب اللہ آلہ آبادی۔ شاہ گدای کشمیری در
 جہانگیر شاہ از علمای نامور بود۔ مولوی گلزار علی پھلواری رابلس موزون است۔ مولوی لطف حق
 ساکن تھاپور گجرات۔ مولوی لطف علی ساکن ضلعہ پٹنہ۔ مولانا لطیف مقرر از علمای فرات
 در عصر علماء الدین خلجی بود۔ مولانا میران مار بک معاصر علماء الدین خلجی۔ مبارز خان سلطانپوری
 معاصر نظام الدین سہالوی رسالہ مبارزیہ در علم کلام از مولفات او قنی است بس متین۔
 ملا جنون کشمیری معاصر شاہ جہان بود شیخ محمد اشرف شطاری لاہوری بصلاح و فضیلت نامور
 معاصر عالمگیر بود۔ مولوی محمد ادریس سلطی محشی جمع الجوامع سیوطی۔ مولوی محمد اسرائیل سلطی محشی تفسیر
 بیضاوی و صدرا۔ مولوی محمد علی ساکن تھانہ مؤلف کثافت اصطلاحات الفنون۔
 قاضی محمد افضل بہکری۔ ملا محمد افضل کشمیری معاصر جہانگیر شاہ بود۔ ملا محمد اکرم لاہوری متداول
 را بار ہادرس گفتہ مجمل و بردباری و صلاح و پیرہیزگاری موصوف علم شاہزادہ کام بخش بود۔
 قاضی محمد احمد آبادی مرید حضرت قطب العالم احمد آبادی قدس سرہ بود ویراسہ پسر اندکی قاضی عمید
 کہ بقاضی چایلندہ شہرت دارد پدرو قاضی محمود دریای دوم قاضی العالم شاہ حماد سوم قاضی حامد
 ہر سہ برادران مرید و خلیفہ حضرت شاہ عالم احمد آبادی قدس سرہ بودند۔ قاضی العالم شاہ حماد
 دوازده سال در طلب علم پیش مولانا سیانچی گبرانی صرف کردند و دوازده سال مجاہد کفر و دیباک
 سپاہیان بسر بردند و دوازده سال ترک ہمہ کردہ بنما مشغول شدند تا بدو شعور اکل صلال صدق

در عصر
 علماء
 الدین
 خلجی

در عصر
 علماء
 الدین
 خلجی

مقال لازم حال خیر مال شان بود تا اینکه تقوی شان در مرکب شان ہما شکر کردہ بود ہرگز گاہ ودانہ
 حرام نمی خورد و شب خواب کمتر میکرد و ناز پس کہ مظهر جلال بود کسی را مجال نبود کہ بہ منظر شان بیاید
 اغلب اوقات در پردہ جا داشتند خادم طومار حاجات ارباب احتیاج از پس پردہ میخواند ایشان
 در جواب بعضی میفرمودند کہ میدہم و برای بعضی نمیدہم فرمودند لہذا علماء وقت فتویٰ بقتلش دادند
 حاجی محمد افضل سیالکوٹی خواجہ محمد امین ولی اللہی ملا محمد امین کشمیری معاصر عالمگیر بود۔ ملا محمد باقر
 کشمیری معاصر شاہجہان بود۔ شیخ محمد بروچی۔ ملا خواجہ محمد ٹوپیکر کشمیر سے معاصر عالمگیر بود۔
 مولوی محمد جیلانی رام پوری مصنف جنگنامہ۔ قاضی محمد حسین جوہن پوری از علم و فضل نفسی و اہل
 در عہد شاہ جہان قاضی جوہن پور بود و در اوائل عہد عالمگیر بقضای الہ آباد ممتاز شدہ درس ہفتم
 جلوس عالمگیر بحضور آمدہ باضافہ منصب و احتساب لشکر مرزا گردید و در تالیف فتاویٰ
 عالمگیری بسی سعی نمودہ۔ مولوی محمد حسین مصنف اشاعت السنہ وغیرہ۔ مولوی محمد حسین مصنف
 تیغ فقیر و تریب فقیر وغیرہ۔ مولوی محمد حسن امر وہوی مؤلف تفسیر معاللات الاسرار فی مکاشفات
 الاخبار معروف بتفسیر حضرت شاہی۔ مولوی محمد حسن اسرار علی سنبھلی۔ ملا محمد داغی ٹھٹوی
 در عہد شاہزادگی پیش امام شاہجہان ہادشاہ بود۔ شیخ محمد سعید سہرندی ابن حضرت شیخ احمد
 محمد و الف ثانی خلیفہ پدر خود بود و فاضل تشریح و عالم متون و پیوستہ ہا ارشاد طالبان حنبلہ
 و درس علوم اشتغال داشتہ عاشریہ بر عاشریہ خیابے نوشتہ بصحبت عالمگیر رسیدہ رعایت کلی یافتہ
 مولوی محمد شاہ مصنف مدار الحق۔ ملا محمد صادق ٹھٹوی۔ ملا محمد صلاح معاصر جہانگیر شاہ بود۔
 ملا محمد صلاح گجراتی۔ مولوی محمد صدیق اصولی پشاور سی۔ مولانا محمد صدیقی بلتانی گجراتی مولوی
 محمد عادل از ابتدائاً تہا کتب درسیہ بخدمت مولانا محمد سلامت اللہ گذرانیدہ الحال جانشین
 مولانا موصوف بکاچن پور ہستند و بہدایت و ارشاد خلائق صبارت اللوقات اندلس اللہ تعالیٰ
 شاہ محمد عاشق بہلتی ہا با محمد عثمان کشمیری ابن شیخ محمد فاروقی اندلسی ملا سعید الدین صادق و
 علمای کشمیر بود و نیز بخدمت مولانا شاہ ولی اللہ دہلوی رسیدہ اجازت حدیث و فقہ یافتہ
 مولوی محمد محمد دہلوی ابن مولوی کریم اللہ دہلوی بود و از وہ صد و شصت و ہشت ہجری
 متولد شدہ و پیشی والد ماجد خود تربیت و تعلیم علوم رسمی یافتہ مدرس و تدریس اشتغال دارد

سلمہ اللہ تعالیٰ مولوی محمد علی ابن مفتی یار محمد کنوی مولف کو اکبر عرفان فی تحقیق البیان مولوی
 محمد علی نصیر آبادی مولف جلال العیون نظم سرور المخرنہ مولوی محمد فصیح غازی پوری و اعظ فصیح قانع
 رسم قبیح ملا محمد قاسم استر آبادی بلقب ہندو شاہ شہرت داشت گلزار ابراہیمی مشہور بتاریخ ہشتہ
 از تالیف ولیست ملا محمد لاہوری اناکار علمای لاہورست مرزا محمد صادق مولف صحیح صادق
 نسبت تلمذ باو در عمر شاہجہان قضای بنگالہ داشت شیخ محمد لاہوری ابن عبد الملک
 از فضلمای نامور پیش علمای حجاز تفسیر حدیث و فقہ آموختہ بوطن مراجعت نمود و بتدریس روزگار
 گذرانید محمد حبیب کشمیری معاصر جہانگیر شاہ شیخ خرداہ جو پوری اجلم صوری و معنوی آراستہ بود
 مولوی محمد مصطفی پنجابی مولوی محمد موسی ابن مولانا فریح الدین دہلوی شیخ محمد واعظ لاہوری
 از مشاہیر واعظین لاہور بود مولوی محمد وجیہ ساکن بھپواری شیخ محمد عینی سہرندی ابن حضرت
 شیخ احمد مجدد الف تالی قدس سرہ بصلاح و تقوی موصوف اکثر اوقات خود بدرس علوم متداولہ
 صرف میکرد و شمول عواطف عالمگیر بادشاہ بود ملا محمد نیری قاضی القضاہ جو پور مجرم افتاسے
 خروج بر اکبر شاہ بادشاہ از عین منصب خود بفرقاب نثار سیدہ مولوی محمد یعقوب دہلوی
 ابن کریم اللہ دہلوی برادر کلان مولوی محمد عزیز پیش پدر خود اکتساب علوم کردہ بافادہ طلبہ اشتغال
 دارد سلمہ اللہ تعالیٰ ملا محمود ثانی جو پوری تلمذ دانشمند خان در اواخر عمر شاہجہان
 در گذشت شیخ محمود بہکری از اجلہ علماء روزگار بود قاضی محمود علامہ عباسی ٹٹوی معاصر
 مرزا عیسیٰ و مرزا جانی حکام سند و حقیقت و کمال از نوادہ در جامعیت علوم بفرائب اظہر
 صاحب تصانیف کثیرہ بود بجملة آن تذکرہ الاولیاء حواشی متین بر کتب متداولہ است =
 قاضی محمود دریای ولد قاضی چایلندہ بزرگی و خوارق ایشان عالم را فرد گرفت و خدمت
 عالم آپ ہم با ایشان تعلق داشت اکثر در تباہی کشتیہا کہ یاد ایشان می نمودند بساحل مراد
 سے رسیدند ازین سبب دریای لقب خاص مقرر گشت چون بہ شخصت و ہفت سال سید
 بتاریخ سیزدہم شہریار بیچ الثانی سال نہصد و چهل یک جان بحق تسلیم نمود و مرقدش در بہیر پور
 مضافات گجرات واقع است قاضی محی الدین کاشانی معاصر علامہ الدین خلجی و مخدوم جہان
 سندی در عہد اکبر شاہ از علمای نامور بود سید مرئی بلگرامی عالم عارف بود خلافت از دستغ

می شدند بہار یکصد و ہفتاد ہجری وفات یافت۔ سید رضی سوماتانی در فضیلت اتم شاگرد
 حسان اللہ سید غلام علی آزاد بگرامی بود۔ مولوی رضی حسن ساکن پچلواری۔ ملا منظر ساکن کرا
 معاصر فرزند شاہ قاضی معمار الدین در عصر غیاث الدین تعلق بہدہ قضا سے دہلی سر بلند بود۔
 قاضی معروف بہ مری معروف و مشہور زمان قاضی شہر بہکڑ بود۔ نور علم و فضیلت و صلاح و تقوی
 و لطف طبع و طیب مزاج اتصاف داشت۔ بمعجام نجر زبان سند سانیند کہ قاضی ازہد
 و مدعا علیہ اخذ جرمیکند جام اورا طلبیدہ پرسید قاضی گفت بلی اکثر بخاطر میگزد کہ از گواہان ہم چہ
 گرفتہ شود اما پیش از انفصال دعوی بخانہ خود میرد نہ جام ازین حرف بغایت منبسط شد چون جام با
 خوش یافت گفت تمام روز بانفصال دعاوی می پردازم و کولاج کشیر من بفاقتہ میگذرانند این
 حال کی روا باشد جام برای او اداری لائق مقرر فرمود۔ مولانا معز الدین اندینی معاصر علاء الدین
 خلجی۔ مولانا معین الدین لونی معاصر علاء الدین خلجی۔ قاضی غیاث الدین بیانیہ سیغیت الدین
 ساکن کیتہل در عہد علاء الدین خلجی بود۔ مولوی مقبول احمد گویا موی مولف رسالہ تثنیہ الانسان
 در بیان حلت و حرمت حیوان۔ ملا مقیم در عہد اکبر شاہ مدرس دہلی بود۔ سید فتح علی الدین ساکن
 کیتہل برادر سید غیاث الدین معاصر علاء الدین۔ شیخ منصور لاہوری از شاگردان شیخ اسحاق
 کاواست و بیشتر تحصیل علوم در ملازمت ملا سعادت نموده و مصاہرت با و داشت دانشمند
 تجربہ بود در ہمہ علوم عقلی کہ در ہند وستان متعارف اند استحضاری تام مرجعیت انام داشت
 از عہد اکبر شاہ چند گاہ قاضی القضاة ملک مالوہ بود بعدہ بخدمت ضبط و ربطہ برگزیدہ و حدود
 دامن کوہ نامور شد۔ ملا منور تلمیذ شیخ اسحاق کاو در عہد اکبر شاہ بود۔ مولانا منہاج الدین جرجانی
 در عہد غیاث الدین بلبن بود۔ مولانا منہاج الدین تلمیذ معاصر علاء الدین خلجی۔ ملا موسیٰ
 احمد آبادی در عہد اکبر شاہ بود۔ ملا موسیٰ جیل کشمیری معاصر عالمگیر بود۔ ملک موید جاجری در عہد
 جلال الدین خلجی بود۔ شاہ مہدی عطا ابن شاہ حسین عطا ابن شاہ بناہ عطا سلونی کہی اشرفی
 ارضی اتاداد ماجاد شیخ اوصحن جوہوری قدس سرہ بسال دوازده صد و شصت و شش ہجری
 ولادت یافتہ علوم باطن از جد و پدر خود آموختہ خرقہ چشتیہ در بر کشید و در علوم ظاہر شاگرد مولوی لودھی
 پنجابی بغایت علم دوست و شاغل تدریس طلبہ رولون بخش سجاوہ سلون اند سلمہ اللہ تعالیٰ پلا میر شاہ

درد التذکره

کشمیری معاصر عالمگیر بوده ملا ناصر در عهد اکبر شاه قاضی آگره بوده مولوی ناصر علی غیاث پوری مؤلف
 مناصر الحسنات و عناصر البرکات و غیره ملا تازک کشمیری در عهد عالمگیر بوده مولوی نجف حسین
 سندیلی نوزدهم محرم سال دوازده صد و پنجاه و پنج هجری بمقام اجمیر رحلت کرد مولانا نجم الدین
 و شقی شاگرد مولانا فخر الدین رازی معاصر غیاث الدین طبرستان مولانا نجم الدین انتشار معاصر
 علاء الدین خلجی مولانا نجیب الدین شادوی معاصر علاء الدین خلجی مولوی نذیر حسین محدث
 مصنف معیار الحق و غیره ملا نسیم منطقی رام پوری مولانا نصیر الدین غنی و مولانا نصیر الدین
 ساکن کرا و مولانا نصیر الدین صابونی در عهد علاء الدین خلجی علمای نامور بودند سید نظام الدین
 در فقه اذوق انام و در علوم اعظم کرام برآمده بجزبه طبع گراییده سوی شاهجهان آباد شافعی و در تالیف
 فتاوی عالمگیری بسی مشکلات حل کرده مطبوعه شهر بیست از توابع سند مولانا نظام الدین کلابی
 معاصر علاء الدین خلجی مولانا نظام الدین علی معاصر بابر بادشاه ملا نظام الدین هرودی مصنف
 طبقات اکبری شیخ نظام تھانگیری ابن شیخ عبدالشکور باوجودیکه شیخ متداولات نموده و از کتب
 صوفیه مطالعه نکرده بود نشود در تصوف تصنیف فرموده که جمله پسند عارفان است و نیز تفسیری
 املا کرده که معنی آن همه در قالب تصوف ریخته قاضی نعمت الله عباسی مثنوی نسبتش بآل عباس
 رضی الله عنه منتهی می شود می از احفاد و اماندگان عهد گماشتگان خلفای عباسیه در عهد جام
 صلاح الدین بن جام تاجی بادشاه سنا قدم علماء اکرم اقصیا بوده مولوی نعیم الدین ابن مولوی
 نصیح الدین گنوجی تلمیذ مولوی عبدالباسط گنوجی شرح تصدیقات سلم العلوم و حاشیه صدرا از تصانیف
 اوست شیخ نور الدین کنبوه لاهوری ملا مستعد در عهد اکبر شاه بوده مولوی نور کریم دریابادی
 ملا نور محمد بکری مولوی واجد علی مؤلف رساله معروف العرفان مولانا وجیه الدین طه و مولانا
 وجیه الدین پانلی و مولانا وجیه الدین رازی علمای عهد جلال الدین خلجی اند مولوی وحید الحق مہربانی
 بست چهارم صفر سال هزار و دو صد هجری وفات یافته کتاب ناد الاخرت او شرح کلمه طیبه
 ذکر الصلاه و قره العاشقین فی حلیه سید المرسلین و رساله تحقیق الایمان از ویادگار اندر جمله علمیه
 مولوی وحید الزمان بن مولوی سیح الزمان لکنوی مؤلف نور المدایه ترجمه شرح و قایه مولوی
 وکیل احمد مؤلف رساله حد العرفان قاضی ولی الله خان ساکن بروده ملا ہاشم کنبوه معاصر

درد التذکره

درد التذکره

ملا نظام الدین